

Posted On Kitab Nagri

WWW.KITABNAGRI.COM



کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

# کھڑوس فوجی

## آمنہ اقبال

تم مجھے ایک بات بتاؤ بس۔۔۔ تمہیں کیا تکلیف ہوتی ہے میں جب بھی گھر میں آتا ہوں تم مجھ سے کتوں کی طرح لڑتی ہو۔۔۔۔۔  
سمیر میشاء سے غصے سے بات کر رہا تھا۔۔۔۔۔  
میں کتوں کی طرح بات کرتی ہوں حد ہو گئی ہے۔۔۔۔۔  
تم نے مجھے کتوں سے ملایا۔۔۔ same to u khroos monkeyyyyyyyyyy....  
انگلش کے دو لفظ کیا آگئے بس اس بات پر خوش ہونا تم اوکے۔۔۔ ہم مم  
میشاء اور سمیر کی لڑائی تپ گی تھی۔۔۔۔۔

سمیر اور میشاء دونوں چچا راز تھے ایک گھر میں رہتے تھے۔۔۔  
دونوں بچپن سے ہی لڑا کوں تھے

----

## Posted On Kitab Nagri

سمیر نے کالج کے آرمی جوائن کر لی اور میثاء یونیورسٹی میں پڑھای کر رہی تھی۔۔۔۔

جب بھی سمیر گھر آتا سب گھر والوں کو پریشانی ہو جاتی کہ اب ان دونوں کا کیا ہو گا۔۔۔۔ اففف

سمیر اور میثاء "خان فیملی" سے تھے۔۔۔۔

احمد شہزاد اور مراد شہزاد دو بھائی تھے۔۔ احمد شہزاد بڑے اور مراد چھوٹے تھے۔۔۔۔ احمد اور مراد

دونوں جی بیویاں بہنیں تھی۔۔۔۔ زینب احمد خان کی بیوی اور نجمہ مراد کی بیوی تھی۔۔۔۔

مسز احمد کا اکلوتا بیٹا سمیر تھا اور مسز مراد کی بھی اکلوتی بیٹی میثاء تھی۔۔۔۔

سب ہی ان دونوں سے بہت تنگ تھے۔۔۔۔

جب بھی سمیر چھٹی آتا یہ دونوں لڑتے۔۔۔۔

گھر ہیں لڑتے ہی لیکن کال پر بھی لڑتے۔۔۔۔

سمیر کو میثاء اچھی لگتی تھی لیکن سمیر نے کبھی بھی میثاء کو نہیں بتایا۔۔۔۔ اور میثاء تو ہمیشہ لڑنے کے

www.kitabnagri.com

لیے تیار رہتی۔۔۔۔

اس دفعہ سمیر کو زیادہ چھٹی نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔

سمیر ایک ایسی جگہ پر تھا جہاں پر نیٹ ورک نہیں تھا کبھی آتا تو کبھی نہیں۔۔۔۔

میثاء کو دودن ہو گئے سمیر سے بات کیے ہوئے۔۔۔۔

وہ اپنی دوست سے بات کر رہی تھی کہ۔۔۔۔

یار بات سن۔۔۔ کھڑوس نے دودن سے لڑائی نہیں کی پتا نہیں وہ کس جگہ پر ہے۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ ادا سی شکل کے کر بولی۔۔۔۔

اووووو کیا بات ہے کھڑوس کو مس کر رہی ہو۔۔۔۔۔ندانے آبرو اچکا کر بولا۔۔

نہیں اوےےے میں مس نہیں کر رہی یہ تو میں نے ویسے ہی بول دیا۔۔۔۔۔اس ذکوٹا جن کو کون یاد کرے گا۔۔۔

ساتھ دونوں ہنس دی۔۔

ندانے پھر سے سوال کیا۔۔۔

ایک بات پوچھوں تجھ سے؟

ہاں پوچھ نہ۔۔۔۔۔ساتھ میشاء نمکو کھا رہی تھی۔۔۔

تجھے تو فوجی اچھے لگتے تھے تو سمیر بھائی سے کیوں نفرت کرتی ہے۔۔۔۔

میشاء غور سے ندا کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔بات سن میری مجھے ساری دنیا کے فوجی اچھے لگے گیس لیکن یہ

کھڑوس بندر نہیں۔۔۔۔۔Kitab Nagri

ندا ہنسنے لگی۔۔۔۔۔یہ تو نے کتنے عجیب نام رکھیں ہیں۔۔۔۔۔www.kitabnagri.com

عجیب نہیں ہیں اس کے لیے ہیں یہ نام۔۔۔۔۔ہممم

اچھا چل گھر چلتے ہیں۔۔۔۔

گھر پہنچ کر سلام ٹی امی سلام چھوٹی امی۔۔۔۔

واعلیکم السلام آگئی بیٹا بڑی امی نے جواب دیا۔۔

میں اپنے کمرے میں جا رہی ہوں آپ یہ بتائیں کھڑوس کی کال آئی کیا۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

میشاء کی امی :: وہ غصے سے بولی۔۔۔۔۔ سیدھا نام کیا کر میشاء کتنی بار سمجھایا ہے وہ تجھ سے بڑا ہے۔۔۔۔۔  
بڑی امی نے بولا کوئی بات نہیں میری پیاری بچی ہے جو مرضی بول۔۔۔۔۔  
مسز مراد نے بولا آپ کے لاڈ پیار نے ہی اسے بگاڑا ہے۔۔۔۔۔  
چلو تم جاؤ اپنے کمرے میں میشاء خود کو معصوم سے انداز میں لے کے کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔۔

میشاء جوں ہی کمرے میں گی اچانک سے میسج آیا۔۔۔۔۔  
کیسی ہو چھپکلی چوی۔۔۔۔۔ بندری  
میشاء نے میسج دیکھا تو کال کی۔۔۔۔۔  
اسلام و علیکم سمیر نے پیار سے بولا۔۔۔۔۔  
میشاء تو ایک بات بتا تجھے کوئی اچھا سا نام نہیں آتا میرا جو اتنے عجیب نام رکھے میرے۔۔۔۔۔  
سمیر نے بولا۔۔۔۔۔ اچھا ااااا تو آپ محترمہ نے جو میرے نام مشہور کیے ہوئے ہیں سب جگہ وہ کیا  
ہیں بتانا زرا۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

وہ تیرے ہی نام ہیں الو۔۔۔۔۔  
اوو و صدقے جاؤں اب الو بھی یہ تیرا نام چھپکلی  
مجھے کیوں چھپکلی بولا۔۔۔۔۔  
میشاء نے نخریلے انداز میں بولا۔۔۔۔۔  
بات پتا ہے کیا ہے تو میری خوبصورتی سے جلتا ہے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سمیر اونچا اونچا ہنسنے لگا۔۔۔ میں اور تیری خوبصورتی سے جلتا ہوں۔۔۔ تو کدھر سے خوبصورت ہے ہاہاہاہاہا

میشاء کو اور غصہ آگیا۔۔۔

تافوجی نہیں کھڑوس فوجی ہے اللہ تجھے ادھر ہی رکھے۔۔۔

سمیر نے آہستہ سے بولا بس دعا کرنا موت عزت کی ہو۔۔۔

جب میشاء نے یہ بات سنی تو عجیب سا محسوس کیا۔۔۔

اوے اوے کھڑوس کیا بکواس کی تو نے ابھی۔۔۔

سمیر کو پتا تو چل گیا تھا کہ میشاء کو ہری لگی یہ بات۔۔۔

نہیں نہیں میں نے کچھ نہیں بولا۔۔۔

میشاء نے بولا: میری بات اپنے بڑے بڑے کان کھول کے سن لے دوبارہ ایسی بات نہ کرنا میرے

پاس تیرے علاؤہ کوئی کھڑوس نہیں ہے نہ۔۔۔ ہی ہی ہی ہی ہی۔۔۔

سمیر حیران ہو گیا۔۔۔ اچھا ااا جی تو مجھ سے لڑائی کر کے ٹاہم پاس کرتی ہے آنے دے مجھے اس دفعہ

پھر تو دیکھنا۔۔۔۔

کیا کر لے گا ہمت ہے تجھ میں۔۔۔

میشاء کچھ لڑکیوں والی حرکت کر لے پلیز۔۔۔

میں لڑکی ہی ہوں بدو

تو لڑکی ہے لیکن حرکتیں لڑکوں والی ہیں۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میشاء کا بھی دل نہیں کر رہا تھا کہ سمیر فون بند کرے اور میشاء کا بھی۔۔

کچھ دیر ایسے ہی دونوں لڑائی کرتے رہے۔۔۔

پھر میشاء کھانا کھانے لگی۔۔ تو اچانک سے سمیر کی پھر وہی بات یاد آگئی۔۔

دعا کرنا موت عزت کی ہو۔۔

اس نے کوی اتنے میسج کیے کہ سمیر سیپلائے کرنے والا ہوتا میشاء کے اور میسج آتے۔۔۔

سمیر ہنس کے بولا۔۔

پاگل ہے یہ لڑکی سب میں۔۔۔

Khroos monkyyyyyyyyy zkota Jin uloooo chva nikama buduuu

moto rply kyu nahi Kar rahy ho???

اسکا یہ میسج جب آیا تو سمیر نے سوچا یہ بات کیا ہے جو اتنی مہربان ہو رہی میرے اوپر۔۔۔

سمیر نے ایک رپلائی نہیں کیا۔۔۔۔۔

میشاء کو اور پریشانی ہونے لگی کہ میرے میسج کا جواب کیوں نہیں دے رہا۔۔۔۔۔

میشاء شام کو چھت پر اکیلی بیٹھی سوچ رہی تھی کہ یہ مجھے کیا ہو رہا ہے میں تو کھڑوس سے صرف لڑتی

تھی اچھا اچھوڑو میشاء خان ہم اپنی زندگی جیتے ہیں۔۔۔ اور میشاء اپنی تصویریں بنانے لگی۔۔۔۔۔

تین مہینوں بعد سمیر چھٹی آیا۔۔۔ اس نے کسی کو نہیں بتایا کہ وہ آرہا ہے۔۔۔۔۔

وہ میشاء کی یونیورسٹی کے باہر کھڑا ہو گیا وہ پہلے گھر گیا اور سب دیکھ کر حیران ہو گئے۔۔۔ پھر اس نے

سب کو بتایا کہ میں میشاء کو لینے جاؤں گا خود۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

مسز احمد نے بولا بیٹا آپ ٹھیک ہونا۔۔۔

سمیر نے بولا جی امی جان میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔

مسز مراد نے عجیب سے انداز میں بولا اللہ پاک اب ٹھیک ہی کریں کیوں کہ سمیر یونیورسٹی جا رہا تھا۔۔۔

انہوں نے سمیر کو روکنے کی کوشش کی کہ بیٹا آرام کر لو۔۔۔ لیکن سمیر چلا گیا۔۔۔۔

جوں ہی میشاء اپنی دوست ندا کے ساتھ باہر آئی۔۔۔

ندا کے میشاء جو کندھا مارا وہ کون ہے میشاء جی۔۔۔۔

کدھر کون ہے اوے۔۔۔

ندا نے اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا۔۔۔ میشاء وہ تیرا کھڑوس آیا ہے لگتا ہے مجھے۔۔۔۔

میشاء ہنسنے لگی وہ اپنی ڈیوٹی کر رہا ہو گا۔۔۔ تجھے ہر جگہ کھڑوس کیوں دکھائی دے رہا ہے۔۔۔۔

مجھے کھڑوس دکھائی نہیں دے رہا وہ کھڑوس ہی ہے۔۔۔۔

کیا ااااا الگ تو مجھے بھی وہی رہا ہے۔۔۔ چلو میں دیکھتی ہوں۔۔۔۔

ندا اپنی وین پر چلی گئی اور میشاء ڈرائیور کو انتظار کر رہی تھی۔۔۔

میشاء جب پاس گئی تو دیکھا بہت سی لڑکیاں سمیر کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔۔۔۔

میشاء نے دیکھا واقعی یہ تو کھڑوس ہے۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میشاء نے چلانا شروع کر دیا۔۔۔۔۔

کھڑوس فوجی بندر ذکوٹا جن تو مجھے بتا کے نہیں آسکتا تھا کیا اور تو میری یونیورسٹی آیا کیوں۔۔۔۔۔  
سمیر نے دونوں ہاتھ اوپر کیے اور بولا۔۔۔۔۔

کیا ااااا مطلب تیری یونیورسٹی تو نے بنای ہے کیا یونیورسٹی۔۔۔۔۔

دونوں لڑنے لگے یونیورسٹی کے ایک سر جا رہے تھے انھوں نے دیکھا تو دونوں ہر غصہ  
ہوئے۔۔۔۔۔

آپ یونیورسٹی کے باہر نہ لڑای کریں پلیز سڑک پر جا کے سب کے سامنے کریں کوئی ہدایت نام کی  
چیز نہیں آپ لوگوں میں۔۔۔۔۔

سوری سر دونوں نے بولا اور میشاء نے سب لڑکیوں کو دیکھا تو بولا۔۔۔۔۔

سب ایسے کیوں دیکھ رہی ہو میرا فوجی ہے کہ جاؤ سب ادھر سے۔۔۔۔۔

سمیر حیران ہو گیا۔۔۔ اور معصوم سی شکل بنا کہ بولا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

میں آپکا فوجی ہوں۔۔۔۔۔

پہلے بیٹھو گاڑی میں۔۔۔۔۔

گاڑی میں بیٹھتے ہی میشاء نے سمیر کا کان کھینچ لیا سب سے پہلے تو مجھے یہ بتا کہ عزت کی موت چاہیے نہ

تو میرے ہی ہاتھوں مرنا ہے تجھے یہ یاد رکھنا۔۔۔۔۔

سمیر اففف میشاء چھوڑو مجھے درد ہو رہا ہے۔۔۔۔۔

اوووو ایک فوجی کا کان کیا کھینچا فوجی کو درد ہو گیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مجھے آیس کریم کھانی ہے۔۔۔ اور شاپنگ بھی کرنی ہے۔۔۔  
کیوں کہ میشاء کو پتا تھا اب یہ تنخوالے کے آیا ہے ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔  
اس نے بہت ساری شاپنگ کی اور کھانا بھی کھایا اور گھر میں سب پریشان ہو رہے تھے کہ پتا نہیں۔  
ابھی تک کیوں نہیں آئے دونوں واپس۔۔۔۔۔  
دونوں گھر میں داخل ہوئے اور میشاء اپنے کمرے کی طرف جارہی تھی۔۔۔ تو مسز مراد نے بولا میشاء  
بیٹا یہ اتنی شاپنگ۔۔۔؟  
جی جی امی کھڑوس نے کروائی ہے میں تو اسے منع کر رہی تھی یہ خود ہی نہیں مان رہا تھا۔۔۔ ساتھ  
سمیر کو آنکھ بھی ماری کہ میری ہاں میں ہاں ملانا۔۔۔۔۔  
لیکن سمیر کو بدلہ لینا تھا۔۔۔



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی وٹس اپ کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

## Posted On Kitab Nagri

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595

نہیں نہیں چھوٹی امی اس نے زبردستی شاپنگ کی ہے یہ بول رہی تھی کہ اگر شاپنگ نہ کروائی تو میں خود کشی کر لوں گی ہا ہا ہا ساتھ دل ہی دل میں سمیر ہنس رہا تھا  
یہ بات سنو تم میری یہ اپنی شاپنگ اپنے پاس رکھو میں مر نہیں رہی ہوں تیری شاپنگ کے لیے۔۔۔۔

وہ شاپنگ رکھ کے چلی گئی اپنے کمرے میں۔۔۔۔

سمیر کو بہت برا لگا۔۔۔۔

وہ شاپنگ اٹھا کے اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔۔میشاء کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹاتا رہا لیکن میشاء نے

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

دروازہ نہیں کھولا

میشو دروازہ کھولو۔۔۔۔

اچھا سوری نہ مان پکڑ کہ سوری سچی میں تو مزاق کر رہا تھا۔۔۔۔

میشاء نے بولا روتے ہوئے۔۔۔۔ میں تم سے دوستی کرنا چاہتی تھی لڑائی ختم کرنا چاہتی تھی لیکن تم

اف۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سمیر نے بولا تو تم یہ سب مجھے پہلے نہیں بتا سکتی تھی مجھے تمہیں بہت ضروری بات بتانی ہے۔۔۔۔۔  
جلدی دروازہ کھولو۔۔۔

میشاء نے دروازہ کھولا۔۔ تو سمیر نے میشاء کو گلے لگا لیا میشو تو رہی تھی یار میں نے تو مزاق کی تھی  
اف لڑا کو۔۔۔ تھے کیا ہو گیا تو نے کبھی ہار تو نہیں مانی۔۔۔۔۔  
میشاء کو عجیب سا محسوس ہو رہا تھا وہ پیچھے ہٹ گئی۔۔۔۔۔

سمیع میری بات سن آج نے بعد ہم لڑای نہیں کریں گے جب میرا دل ہوا تب کریں گے لڑای  
اوکے۔۔

سمیر نے بولا: اوکے

سمیر سوچ رہا تھا کہ اسے ہو کیا گیا۔۔۔۔۔

شام کو سمیر اور میشاء چھت پر چائے پی رہے تھے۔۔۔

سمیر نے میشاء سے پوچھا کہ۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

میشو کیا ہوا ہے تجھے تجھے میری قسم سچ بتانا۔۔۔۔۔

میشاء اور سمیر دونوں کا ایک ہتھیار تھا جس سے دونوں ایک دوسرے کی بات منوالیتے تھے۔۔۔۔۔

میشاء نے سمیر کو بولا۔۔

تجھے میری قسم دوبارہ مجھے اپنی قسم نہ دینا۔۔۔۔۔

وہ میری ایک دوست ہے اس کی پھوپھو کا بیٹا آرمی میں تھا وہ شہید ہوا ہے تو سمیر میری بات سن  
نا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اووو سمیر نے بولا تب ہی میں اسے اچھا لگ گیا اس کا مطلب میثو کے دل میں کچھ ہے۔۔۔ یہ بتانا نہیں چاہ رہی ہے۔۔۔

سمیر دل ہی دل میں سوچ رہا تھا۔

جی جی بول نہ میثو ایک نہیں بہت ساری باتیں بول۔۔۔۔

سمیع تو اپنا خیال رکھنا پلینز میرے لیے۔۔۔۔

اووو ہووو تو ہے نہ میرا خیال رکھنے کے لیے چل بہت دیر ہو گئی ہے اب نیچے چلتے ہیں ہیں۔۔۔۔

احمد صاحب نے اپنے بھائی مراد کو بولا اب رشتہ پکا کر لینا چاہیے سمیر بھی آگیا ہے مسز احمد نے بولا کہ ان کی تو لڑائی نہیں ختم ہوتی ہے۔۔۔

احمد صاحب نے بولا۔۔۔۔۔ تم لوگوں نے شاید کچھ بتلاؤ نہیں دیکھا ہے۔۔۔۔

مسز احمد اور مسز مراد بیت خوش تھی انھوں نے سوچا ایک بار میثاء اور سمیر سے پوچھ لیا جائے لیکن احمد صاحب نے بولا نہیں ابھی نہیں اگلی بات جب سمیع چھٹی آئے گا تب پوچھے گے ابھی نہیں

وقت گزارنے دیں ہمیشہ انھوں نے لڑائی ہی کی ہے۔۔۔۔

سمیر اور میثاء پارک گئے ہوئے تھے وہ ہمیشہ اپنی فیملی کے ساتھ ٹاہم گزارنے کے لیے جاتے تھے لیکن آج پی بار وہ اکیلے گھومنے گئے وہ دونوں بدل تو گئے تھے لیکن تھوڑی تھوڑی لڑائی پھر بھی کرتے تھے۔۔۔۔

میثاء کچھ سوچ رہی تھی کہ سمیر نے بولا کیا سوچ رہی ہو چھپکلی۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ غصے سے دیکھنے لگی اور بولی۔۔۔۔۔

میں یہ سوچ رہی ہوں کہ تم بندر درخت پر چڑھ جاؤ تو کتنے خوبصورت لگو گے

سمیر ہنسنے لگا اور بولا ایک بات بتاؤں کیا۔۔۔۔۔

ہاں بولو۔۔۔۔۔ سمیر نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

نہیں ایسے نہیں پیار سے بولو کہ۔۔۔۔۔ سمیع بات بتاؤ نہ۔۔۔۔۔ تب بتاؤں گا۔۔۔۔۔

نہیں بتانی تو نہ بتا میرا سر نہ کھا وہ اٹھنے لگی۔۔۔۔۔

اففف مہشاء تم نے بولا تھا کہ اب میں لڑای نہیں کروں گی یہ کیا بات ہوئی۔۔۔۔۔

ہاں میں نے بولا تھا میں لڑای نہیں کروں گی لیکن جب لڑائی کا دل کرے گا تو کس سے کروں گی اس

لیے میرا موڈ چینیج ہو گیا ہم لڑای بھی کریں گے اوکے ہایا ہا ہا۔۔۔۔۔

یار یہ کیا بات ہوئی۔۔۔۔۔ اچھا چھوڑو وہ بعد کی بات ہے پہلے میری بات سن نا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

سنانہ میرے بندر بات۔۔۔۔۔ وہ بات یہ ہے کہ میری چھپکلی بہت خوبصورت ہے نہ دنیا کی سب سے خوبصورت چھپکلی تو ہے تو بات

یہ تھی کہ وہ۔۔۔۔۔

وہ آگے کچھ کہتا مہشاء نے اس کے بال نوچے اور اس نے اسے مارنا شروع کر دیا۔۔۔۔۔ اور ساتھ ہی

بول رہی تھی کہ میں دنیا کی خوبصورت چھپکلی ہوں ہاں تو کسی چھپکلی سے دوستی کر اور اسی کے پاس جا

میرے ساتھ بات نہیں کرنا آج کے بعد۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اففف یار پوری بات تو سن تجھے شرم نہیں آتی اپنے سے بڑے آدمی کو مارتے ہوئے وہ بھی اتنا خوبصورت شخص۔۔۔۔۔

میشاء ہنسنے لگی۔۔۔۔۔اس نالایق کو یہ نہیں پتا کہ لڑکوں کو خوبصورت نہیں ہینڈ سم بولتے ہیں۔۔۔۔۔  
میشوبات سن میری پہلے۔۔۔۔۔مجھے ایک لڑکی نے میسج کیا ہے۔۔۔۔۔وہ بھی آرمی کی ہے سمیر نے  
اچانک بولا۔۔۔۔۔

تو میشاء کو غصہ آگیا میشاء نے بولا  
لڑکی نے تجھے میسج کیا کیوں نہ زرہ لڑکی کا نام بتانا مجھے۔۔۔۔۔  
لڑکی نے میسج کیا اففف کون سی وہ لڑکی ہے زرہ مجھے نمبر سے اسکا۔۔۔۔۔میرے علاوہ تیرے پاس  
کسی لڑکی کا نمبر نہ ہو۔۔۔۔۔وہ بولتی چلی گئی۔۔۔۔۔  
اچھا اچھا اچھا نہیں رکھتا نمبر کسی کا میری داد و اف  
میشاء کو یونیورسٹی جانا تھا تو سمیر جلدی میں جاگ گیا تھا اسے ایک بات کا انتظار تھا کہ وہ میشاء سے اپنے  
دل کی بات کہے گا۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

میشاء جانے والی تھی تو اس نے آواز دی کہ۔۔۔۔۔  
اوے اوے چھپکلی اکیلے اکیلے جا رہی ہو۔۔۔۔۔  
میشاء نے ٹکا کے جواب دیا۔۔۔۔۔  
تو کیا پورے خاندان کو لے کے جاؤں اس نے کندھے اوپر کر کے بولا۔۔۔۔۔  
سمیر نے بولا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تم نے پڑھ لیا سمجھو پورے خاندان نے پڑھ لیا کیوں کہ بڑی مشکل سے تو پڑتی ہو ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔۔  
وہ زور زور سے ہنسنے لگا۔۔۔۔۔

اوےےےےے بندرتجھے کسی نے نہیں بتایا کہ جب ایک کامیاب انسان باہر جا رہا ہو تو پیچھے سے  
آواز نہیں دیتے۔۔۔۔۔

اووو ہووو کیا بات ہے چھپکلی اتنی عقل مندی والی بات کر رہی ہے اور کامیاب انسان اووو  
۔۔۔۔۔ واہ کیا بات ہے سمیر نے تالی بجاتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

اففففف۔۔۔۔۔ میشاء تنگ آگئی تھی۔۔۔۔۔

سمیر نے بولا اچھا چھوڑو آج ک بعد جب تک میں ادھر ہوں میں تمہیں چھوڑوں گا اوکے۔۔۔۔۔  
ہممم اوکے۔۔۔۔۔

اچھا اپنا موڈ ٹھیک کرو ہم نے بولا تھا کہ لڑائی نہیں کریں گے۔۔۔۔۔ سمیر نے پیار سے بولا۔۔۔۔۔  
ہمممممم

www.kitabnagri.com

دونوں گاڑی میں بیٹھ گئے اور سمیر نے بولا۔۔۔۔۔

آج فری ہو کیا؟

ہاں فری ہوں کیوں؟ میشاء نے جواب دیا۔۔۔۔۔

شام کو کہیں باہر چلیں؟

## Posted On Kitab Nagri

ہممممممم واہ واہ کیا بولا آپ نے بندرجی آمجھے گھمانے لیں کے جاہیں گے؟۔۔ میشاء نے طنزیہ انداز میں بولا۔۔۔۔۔

اففف میشاء کبھی تو سیر لیس ہو جایا کرو۔۔۔۔۔

میں نے ضروری بات کرنی ہے۔۔

آؤ اچھا جی ضرور فی الحال کلاس اٹینڈ کر لوں میں؟

جی جی مس میشاء آپ آپ کرو کلاس اٹینڈ میں انتظار کر لوں گا۔۔۔۔۔

میشاء مسکراتی ہوئی یونیورسٹی چلی گئی کیوں کہ اسے پتہ تھا کہ سمیر اسے کیا بولے گا۔۔۔۔۔

مسز مراد نے مسز احمد کو بولا کہ آج کچھ مزیدار کھانا بنالیں۔۔۔

سمیر بھی آگیا۔۔۔

مسز مراد نے بولا.. سمیر بیٹا تم بتاؤ آج کھانے میں کیا بنائیں

چوٹی امی آج میں اور میشاء تو باہر کھانا کھائیں گے آپ لوگ اپنی پسند کا کھانا بنالیں۔۔

مسز احمد نے سمیر نے ماتھے پر ہاتھ لگایا

سمیر نے بولا کیوں امی جان کیا ہو گیا ہے میں ٹھیک ہوں۔۔۔

نہیں نہیں بیٹا تو مجھے ٹھیک نہیں لگ رہا۔۔۔۔۔

مسز احمد اور مسز مراد دونوں ہنس پڑی۔۔۔۔۔

سمیر اپنے کمرے میں چلا گیا اور میشاء کو تنگ کرنے کا پلین بنانے لگا۔۔



## Posted On Kitab Nagri

سمیر میشاء کی چھٹی کا انتظار کر رہا تھا اور ساتھ ہی گاڑی کی چابی اٹھای اور گھر سے چلا گیا مسز احمد نے بلایا بھی کہ

سمیر بیٹا کھانا کھا کہ جاؤ لیکن وہ کچھ نہ بولا کیوں کہ اسے ایک پریشانی تھی کہ میشاء کیساری ایکٹ کرے گی۔۔۔۔۔  
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی وٹس اپ کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595

میشاء کی چھٹی ہو گئی۔۔۔۔۔

واہ الو تم تو بہت زمرہ دار ہو گئے ہو کیا بات ہے۔۔۔۔۔ میشاء نے سمیر کو دیکھتے بولا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جی بالکل انسان وقت کے ساتھ ساتھ زمرہ دار ہو جاتا ہے لیکن کچھ لوگ ویسے کے ویسے ہی ہوتے ہیں جیسے کی آپ۔۔۔۔۔ سمیر نے بھی طنزیہ انداز میں بولا۔۔۔۔۔ کیوں کہ اسے غصہ آگیا تھا کہ میشاء کبھی اس کے کام سے خوش نہیں ہوئی۔۔۔۔۔

اچھا اب کہاں چلنا ہے۔۔۔۔۔ مء شاء نے پوچھا۔۔۔۔۔  
جہنم میں جاؤ گی کیا میرے ساتھ سارا موڈ خراب کر دیا میرا اففف۔

سمیر نے ماتھے پر پڑے بل لے ساتھ بولا۔۔۔۔۔

میشاء ہنسنے لگی۔۔۔۔۔ مجھے جہنم میں نہیں جانا اور ایک بات تم نے یہ تو مان لیا ہے کہ تم جہنم میں جاؤ گے۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا ہا

اچھا اب چلو نہ مجھے بھوک لگی ہے۔۔۔۔۔

ہممم سمیر نے آہستہ سے جواب دیا اور اپنے پلین کے بارے میں سوچنے لگا۔۔۔۔۔

سمیر اور میشاء نے کھانا کھایا اور اس کے بعد وہ پارک میں بلے گئے جہاں وہ دونوں ہمیشہ جاتے تھے۔۔۔۔۔

سمیر نے بولا کہ۔۔۔۔۔ میشاء میں نے تجھ سے ضروری بات کرنی ہے

میشاء کو پتہ تھا کہ پیار کا اظہار تو کرے گا لیکن جب یہ جو کھڑوس کیوں کہ میشاء تو اظہار نہیں کرنے والی تھی۔۔۔۔۔

میشاء نے بولا جی جی بولو۔۔۔۔۔ پیار بھرے انداز میں

وہ میشاء۔۔۔۔۔ بات یہ ہے کہ وہ۔۔۔۔۔ میں تم سے یہ کہنا چاہتا تھا کہ۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ لڑکھڑا کر بول رہا تھا اور میشاء نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی کنٹرول کی۔۔۔۔۔  
بولو بھی اب۔۔۔۔۔

وہ مجھے رات کو خواب میں ایک لڑکی نظر آئی تو۔۔۔۔۔  
سمیر آگے کچھ بولتا میشاء نے اسے مارنا شروع کر دیا۔۔۔۔۔

تو نے لڑکی دیکھی خواب میں سب سے پہلے تو مجھے یہ بتا کہ تو نے آنکھیں بند کیوں کی تھی ایک بات  
میری جان کھول کر سن لے آئندہ کے بعد تو سوے گس نہیں۔۔۔۔۔بس۔۔۔۔۔

سمیر حیران ہو گیا کہ وہ ایک لڑکی سے مار کھا رہا تھا افف۔۔۔۔۔  
اس نے بولا میشاء آرام سے میں تو جھوٹ بولا ہے قسم سے تیری قسم جھوٹ بولا۔۔۔۔۔  
میری جھوٹی قسم مت اٹھا۔۔۔۔۔ میشاء کا غصہ آسمان کو چھو رہا تھا۔۔۔۔۔  
سچ میں میشاء میں خواب دیکھتا ہی نہیں۔۔۔۔۔

اچھا ااا۔۔۔۔۔ پھر جھوٹ کیوں بولا اور اتنی مار کیوں کھائی مجھ سے۔۔۔۔۔  
سمیر نے اپنے پاؤں پر خود ہی کلہاڑی ماری تھی یا پھر کلہاڑی پر پاؤں ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔۔  
اس نے میشاء کو بتایا کہ میں نے تمہیں تنگ کرنے کے لیے بتایا تھا۔۔۔۔۔  
اچھا اب میں سوری نہیں کرتی غلطی تمہاری تھی۔۔۔۔۔  
اچھا اچھا نہیں سوری کرنا۔۔۔۔۔

اچھا میشو تو مجھے ایک بات بتا لیکن تجھے میری قسم سچ بتاے گی۔۔۔۔۔ سمیر نے میشاء کو اپنی قسم دی  
کیوں کہ میشاء اس کی قسم ہر کچھ بھی کر سکتی تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میشاء نے بولا۔۔۔ ہاں بول۔۔۔  
میشاء تو کسی سے پیار کرتی ہے کیا مجھے سچ بتانا۔۔۔  
یہ کیا سوال ہے میشاء نے ادھر ادھر نظریں گھما کر بولا۔۔۔  
میشاء میں نے تجھے اپنی قسم دی ہے۔۔۔  
ہاں کرتی ہوں پیار لیکن وہ نہیں کرتا نہ مجھے بتاتا ہے۔۔۔  
سمیر اداس ہو گیا اسے یہ نہیں پتا تھا کہ یہ سمیر کے بارے میں ہی بات کر رہی ہے۔۔۔  
سمیر نے اور کچھ نہیں بولا۔۔۔  
چلو گھر چلتے ہیں بہت دیر ہو گئی ہے۔۔۔  
میشاء بھی اٹھ گئی میشاء کو لگ رہا تھا کہ سمیر بات کو سمجھ گیا ہے اور سمیر تو کچھ اور ہی سمجھ گیا تھا۔۔۔  
گھر پہنچتے ہی سمیر اپنے کمرے میں چلا گیا اور میشاء اپنے کمرے میں۔۔۔  
مسز احمد اور مسز مراد جو یہ بات بڑی عجیب لگ رہی تھی کہ سمیر اور میشاء کی لڑائی تو ہوئی ہوگی لیکن  
یہ دونوں خاموش نہیں رہ سکتے کچھ تو ہوا ہے۔۔۔  
سمیر پورا دن اپنے کمرے سے نہیں نکلا وہ یہی سوچتا رہا کہ وہ جس سے پیار کرتا ہے اس نے کبھی بھی  
اس کا پیار محسوس نہیں کیا اور کرتی بھی جیسے میں تو اس سے ہمیشہ لڑائی کرتا تھا۔۔۔  
وہ ساتھ یہ بھی سوچا رہا تھا کہ جب میشاء کی شادی ہوگی تو میں چھٹی لے کے نہیں آؤں گا اور بولو گا کہ  
نٹ ورک نہیں ہے وہ ابی سے پلین بنا رہا تھا اور ساتھ آنکھوں میں آنسو آ رہے تھے۔۔۔  
میشاء شام کے وقت سمیر کے پاس آئی دروازہ کھٹکھٹایا لیکن سمیر نے کچھ نہ بولا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ تھوڑی دیر بعد پھر سے آئی۔۔۔۔۔سمیر دروازہ کھولو کیا ہو گیا ہے تمہیں۔۔۔۔۔  
کچھ نہیں ہوا تم یہاں سے چلے جاؤ میں اپنا کام کر رہا ہوں۔۔۔۔۔  
وہ پھر سے بولا۔۔۔۔۔monkeyy کیا کام کر رہا ہے۔  
سمیر نے جواب دیا میرا نام سمیر ہے آئندہ کے بعد خیال سے میرا نام لینا۔۔۔۔۔  
پہلی دفعہ زندگی میں سمیر کی کوئی بات میشاء کے دل پر لگی میشاء نے بولا۔۔۔۔۔  
اچھا سوری مسٹر سمیر۔۔۔۔۔

وہ یہ بول کر چلی گئی اور سمیر کو اپنا یہ نام بہت برا لگ گیا مسٹر سمیر۔۔۔۔۔  
وہ اپنے کمرے میں بار بار خود کو بول رہا تھا کہ میں مسٹر سمیر ہوں اوکے۔۔۔۔۔  
اس نے ڈیوٹی پر واپس جانے کا فیصلہ کر لیا۔۔۔۔۔  
صبح سب اٹھے میشاء کہ آنکھیں۔ بھی سو جی ہوئی تھی سب سمجھ نہیں پا رہے تھے کہ ہوا کیا ہے ان  
دونوں کو۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب نے سمیر کو ناشتے کے لیے بلایا۔۔۔۔۔  
مشاء بھی ناشتہ کر رہی تھی۔۔۔۔۔سمیر اپنا بیگ لے کے آیا اور بول۔۔۔۔۔امی جان مجھے جلدی ناشتہ  
دیں مجھے نکلنا ہے۔۔۔۔۔

مسز احمد نے بولا کیا مطلب نکلنا ہے۔۔۔۔۔

مجھے کال آگئی ہے مجھے جانا ہے۔۔۔۔۔مشاء نے غور سے سمیر کی طرف دیکھا اور اداس ہو گئی کہ  
اچانک سمیر کو کیا ہو گیا ہے میرے ساتھ ایسا کیوں بول رہا ہے۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

غلطی دونوں کی تھی اگر کچھ محسوس کر رہے تھے تو ایک دوسرے کو بول دیتے لیکن وہ پیار ہی لیا جس میں ناراضگی نہ ہو اف۔

میشاء باہر کھڑی ہو گئی سمیر کا انتظار کرنے لگی کیوں کہ جب بھی سمیر ڈیوٹی پر جاتا میشاء اور سمیر ایک دوسرے سے جتنی بھی لڑائی کرتے تھے سب معافی مانگتے اور پھر اگلی لڑائی کی تیاری کا پلین بناتے تھے۔۔۔۔

سمیر نے میشاء کو دیکھا تو آنکھوں میں آنسو آ گئے۔۔۔۔ اور سوچنے لگا یہ تو اب کسی اور کی ہے میں کیوں بولوں اس سے۔۔۔۔  
سمیر اسے دیکھ کر نکلنے لگا۔۔۔۔  
میشاء نے سمیر کو آواز دی۔۔۔۔  
سمیر جانے لگے کو ایک وعدہ نہیں کرنا کیا۔۔۔۔  
سمیر نے پیچھے نہیں مڑا اور بولا اللہ حافظ اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔  
میشاء بھی رونے لگی۔۔۔ اور یونیورسٹی چلی گئی۔۔۔۔  
ند انے میشاء سے پوچھا

کیا بات ہے میشاء آج اتنی اداس۔۔۔؟

میشاء اپنی ہر بات ندا کو بتاتی تھی لیکن آج اس نے کچھ نہیں بتائی کیوں کہ اس خود نہیں پتا تھا کہ سمیر اس سے اتنی نفرت کیوں کرنے لگا ہے۔۔۔۔

آج پورا دن گزر گیا سمیر کا ایک میسج بھی نہیں آیا وہ چھت پر اکیلی بیٹھ کر سوچ رہی تھی۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اور سمیر بھی یہی سوچ رہا تھا کہ کم از کم انسان یہی پوچھ لیتا ہے کہ پہنچ گئے ہو کہ نہیں لیکن وہ تو کسی اور سے پیار کرتی ہے۔۔۔۔

سمیر کو اب میشاء کی بہت یاد آرہی تھی کہ میں نے اس پر بہت غصہ کیا ہے مجھے اس پر غصہ نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔۔

یار مجھے اس سے پوچھنا چاہیے تھا کہ وہ لڑکا کرتا کیا ہے وہ میشاء کے لیے ٹیھک ہے بھی یا نہیں میشاء یار بہت یاد آرہی ہے تیری۔۔۔۔۔وہ اپنے آپ سے باتیں کر رہا تھا۔۔۔۔

تین دن گزر گئے سمیر نے نہ گھر کال کی نہ میشاء کو۔۔۔۔

میشاء یہی سمجھتی رہی کہ سمیر نے بڑی امی کو کال کی ہوگی مجھ سے تو ناراض تھا۔۔۔۔

لیکن جب بڑی امی نے میشاء سے پوچھا کہ۔۔۔۔

بیٹا سمیر نے تمہیں کال کی کیا؟

نہیں بڑی امی کیوں آپکو بھی نہیں کی؟

نہیں 3 دن ہو گئے اس نے کال نہیں کی اور فون بھی نہیں اٹھا رہا ہے

کیا ا فون نہیں اٹھا رہا ہے۔۔۔۔

میشاء بھاگ کر اپنے کمرے میں چلی گئی اور سمیر کے نمبر پر میسج کیے سمیر فون اٹھاؤ تمہیں میرے اوپر

غصہ ہے نہ میرے اوپر نکالنا پلیز فون اٹھاؤ۔۔۔۔

آمی لو یو سمیر۔۔۔۔

آخر میشاء نے بول ہی دیا لیکن اب کیا فائدہ۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سمیر کسی میشن پر گیا تھا اس کی بازو پر گولی لگی تھی وہ ابھی بھی بیہوش تھا لیکن اس کے گھر کسی نے نہیں بتایا تھا سمیر نے منع کیا تھا۔۔۔۔۔

ایک ہفتہ گزر گیا سمیر کا نمبر اب بند جانے لگا سب جو گھر میں بہت ٹینشن ہونے لگی۔۔۔۔۔

میشاء نماز پڑھ کے دعا کر رہی تھی کہ اللہ پاک میرے سمیر کی حفاظت کرنا اور رنگ ٹون کی آواز آئی۔۔۔۔۔

اس نے جلدی سے دعا کی اور موبائل دیکھا تو سمیر کا میسج تھا۔۔۔ وہ خوشی سے کھکھلا اٹھی۔۔۔۔۔ ایک میسج آیا تھا کہ

آی لو یو ٹو فرام دا ہول ورلڈ

یہ دیکھتے ہی میشاء مسکرا نے لگی۔۔۔۔۔

اور تھوڑی دیر بعد جب سمیر نے کال کی تو۔۔۔۔۔

میشاء نے سب سے پہلے اپنا غصہ نکالا اور پوچھا اتنے دن سے فون کیا نہیں اٹھا رہے تھے۔۔۔۔۔

اس نے ساری بات میشاء کو بتادی میشاء رونے لگی۔۔۔۔۔

سمیر نے بولا میشاء میں نے تمہیں بتایا تھا نہ کہ میرے لیے دعا کرنا موت عزت کی ہو۔۔۔۔۔

میشاء نے غصے سے بولا کہ۔۔۔۔۔ میں کال کٹ کر دوں کیا اگر ایسی باتیں کرنی ہیں تو؟

نہیں نہیں اتنے دن بعد تو اپنی چھپکلی کی آواز سنی ہے کال کٹ نہیں کرنی۔۔۔۔۔ اچھا ایک بات بتاؤ؟

جی پوچھو۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ لڑکا کرتا کیا ہے مطلب تمہیں برداشت کر لے گا کیا۔۔۔۔۔

میشاء نے بولا وہ لڑکا ابھی بہت بول رہا ہے اور وہ ایک کھڑوس فوجی ہے آرمی میں ہوتا ہے۔۔۔۔۔

سمیر نے جب یہ سنا تو سمیر بہت مسکرایا۔۔۔۔۔

مطلب کہ وہ لڑکا میں تھا۔۔۔۔۔

میشاء نے بولا کی وہ لڑکے آپ تھے لیکن آپ پوری بات سنتے کدھر ہیں میری۔۔۔۔۔

سمیر ہنسنے لگا تم نے مجھے آپ بولا میشو۔۔۔۔۔

ہاں کیوں اب تم تو نہیں بول سکتی نہ۔۔۔۔۔

سمیر اور میشاء نے اپنی غلط فہمیاں دور کی اور سمیر کو پھر سے چھٹی ہو گئی۔۔۔۔۔

سمیر اور میشاء کی منگنی ہو گئی اب سمیر اور میشاء لڑتے نہیں تھے۔۔۔۔۔

ہاں میشاء نے سب سمیر کا صرف ایک نام رکھا تھا۔۔۔۔۔ کھڑوس فوجی۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا

لیکن اب گھر میں بھی سب خوشی خوشی رہنے لگی کیوں کہ سمیر اور میشاء جو خوش رہنے لگے تھے

www.kitabnagri.com

سمیر تو اب اپنی شادی اور اپنے بچوں کے نام سوچتا رہتا جبکہ میشو اسے ہنس کہ انور کر دیتی۔۔۔۔۔

ختم شدہ۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595